الشیخ دکتور عبداللہ عمر نصیف
حضرۃ مولانا پروفیسر صبغۃ اللہ مجددی

دارالعلوم حقانیہ
اتحادِ امّت اور جہادِ افغانستان

الشیخ دکتور عبداللہ عمر نصیف سیکرٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی اور جناب پروفیسر صبغۃ اللہ مجددی صدر افغان عبوری حکومت کی مورخہ ۲ جون ۱۹۸۹ء کو مرکز علم دارالعلوم حقانیہ تشریف آوری کے موقعہ پر نماز جمعہ سے قبل اساتذہ و مشائخ اور طلبہ اور عامۃ المسلمین سے خطاب کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے۔
(ادارہ)

الشیخ دکتور عبداللہ عمر نصیف کا خطاب

خطبہ مسنونہ کے بعد ارشاد فرمایا۔

الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ موقعہ مرحمت فرمایا کہ آپ کے اس عظیم جامعہ دارالعلوم حقانیہ جس کی مرکزیت اور تاریخی کردار سے متعلق بہت کچھ سن چکا تھا، کی زیارت کرسکوں اور پھر یہاں کے اکابر مشائخ اور آپ حضرات کی ملاقات کی سعادت بھی حاصل ہوسکتی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کا یہ بھی احسان ہے کہ آپ کو علوم دینیہ کے اندر مشغول رکھا ہے تحصیل علم دین اور اشاعت علم کی توفیق بخشی ہے۔

یہ دور پرفتن دور ہے اس دور میں مختلف طریقوں سے، عجیب و غریب اور خطرناک فتنے عالم اسلام پر مسلط ہو رہے ہیں، فتنہ اور فساد پورے معاشرہ میں پھیل چکا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ۔

طلب علم اس زمانے میں ایک عظیم جہاد ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلا جائے اور علم حاصل کیا جائے اور پھر تمام عالم اسلام کو دین حق کی طرف دعوت دی جائے، مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کی کوشش کی جائے اور اصلاح معاشرہ کی سعی کی جائے کہ یہی رضائے الٰہی کا راستہ اور قرب خداوندی اور نجات و فلاح کا راستہ ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ پاکستان کا قیام محض اسلام کی خاطر عمل میں آیا تھا، اب یہاں کے مسلمان اس عظیم مقصد کے حصول اور اس مشن کی تکمیل کے سلسلہ میں اس بات کے بہت زیادہ محتاج ہیں کہ وہ اپنی کاوشیں منظم کریں، نوجوانوں کی تربیت کریں، باہمی اعتماد اور بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کریں، کیونکہ پاکستان کی اسلامی حیثیت اور اس کی نظریاتی اساس کے خاتمہ کے لیے بہت بڑی سازشیں کی جا رہی ہیں۔ اسلام دشمن قوتیں مستعمرین صیہونی اور یہودی سب یہی چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کے اندر نفاق پیدا کیا جائے اور پھوٹ کی فضا قائم ہو اور اسلامی معاشرہ کو تہس نہس کرکے افتراق و انتشار کو ہوا دی جائے۔

اس عظیم جامعہ (دارالعلوم حقانیہ) کا یہ فریضہ ہے کہ ان سازشوں کی مدافعت اور بھرپور مقابلہ کرنے کے لیے اپنی کوششیں تیز سے تیز تر کردے اور اپنی سابقہ تاریخی اور شاندار روایات کو قائم رکھے۔

مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ آپس میں تعلق و الفت محبت و اخوت اور بھائی چارے کی فضا قائم کریں کیونکہ سارے مسلمان جسد واحد کی طرح ہے۔ مسلمان آپس میں تعاونوا علی البر والتقویٰ کریں۔ یعنی نیکی اور تقویٰ کی باتوں میں ایک دوسرے کی حمایت کریں ــــــ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مسلمان سارے کے سارے بمنزلہ جسد واحد کے ہیں جس کے تھوڑے سے حصے کو تکلیف ہو تو پورا جسم تکلیف میں رہتا ہے۔

مجھے اور پورے عالم اسلام کو اس بات پر بے حد مسرت ہوتی ہے کہ جامعہ حقانیہ جہاد افغانستان کی امداد و حمایت میں پورے اخلاص سے حصہ لے رہا ہے اور جامعہ ہذا کے فضلاء، اساتذہ اور طلبہ کی اس عظیم جہاد میں بھرپور نمائندگی اور قیادت کا مرکزی کردار ہے۔ جہاد افغانستان واقعۃً ایک عظیم جہاد ہے، اس کی تکمیل اور کامل نتیجہ خیزی کے لیے مسلمانوں کی